سوال

(137)دم جھاڑ والے پانی کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جس پانی پر قرآن پڑھا گیا ہو اسے پینے یا اس سے غسل کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر عورت اپنے ایام میں ہو یا نفاس میں، یا مرد اگر اجنبی ہو تو کیا ان پر شرعی دم جھاڑ کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جنبی آدمی کو قرآن پڑھا ہوا پانی استعمال کرنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے تاکہ اس پانی کی تاثیر بڑھ جائے، خواہ یہ پانی پینے کے لیے ہو یا غسل کے لیے۔ البتہ حائضہ اور نفاس والی کو اپنے مخصوص ایام میں ایسے پانی کے استعمال میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اگر کچھ زیادہ دن تاخیر کی گئی تو اسے کوئی تکلیف ہو جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 174

محدث فتویٰ